حرفِ اوّل

'بنیاد' لمز کے گورمانی مرکزِ زبان وادب سے شائع ہونے والا پہلا علمی و تحقیقی مجلّہ ہے۔اس مرکز کا قیام حال ہی میں گورمانی فاؤنڈیشن کے تعاون سے ہوا ہے۔ مرکز کے بنیادی مقاصد میں اردو، فارسی اور عربی کی تدریس، ان زبانوں کے ادب پر اعلیٰ سطح کی تحقیق، ادبی تقریبات کا انعقاد اور دنیا بھر میں ان زبانوں سے متعلق تدریسی، تحقیقی اور تخلیقی کام کے تعارف، جائزے اور تقابل کے لئے سہولتیں اور وسائل فراہم کرنا ہے۔اردو کے علاوہ جتنی پاکستانی زبانیں ہیں، ان کے علمی اور ادبی سرمائے کی ترویج وفروغ بھی مرکز کے مجوزہ مقاصد میں شامل ہے۔

'بنیاد' کا اجرا اسی سلسلے کی اولین کاوشوں میں سے ایک ہے۔لمز میں پچھلے چند برسوں سے اردو ادب کے کورس باقاعدگی کے ساتھ پڑھائے جا رہے ہیں اور پچھلے ایک سال سے فارسی زبان کا کورس بھی نصاب میں شامل کر لیا گیا ہے۔طلبہ کی ایک بڑی تعداد کی دلچسپی اور انہماک پر ہمیں اس لئے حیرت نہیں ہے کیونکہ اپنی زمین، اپنے خمیر، اپنی جڑوں اور بنیادی اقدار کو جب جب اہمیت دی جائے گی، افراد کا ان کی طرف رجوع کرنا اور ان کے ساتھ وابستگی میں طمانیت محسوس کرنا کوئی عجیب بات نہیں ہے۔ جب ہم اپنی تہذیب کی حسی فضا میں سانس لیتے ہیں، اپنے تہذیبی سرمائے کی تلاش کے عمل میں ہوتے ہیں تو یہ کام ایسا دقت طلب بھی نہیں ہوتا جتنا عام طور پر سمجھ لیا گیا ہے۔اگر اس کام کے لئے مناسب فضا فراہم کی جائے تو اس کے حوصلہ افزا نتائج بر آمد ہونے کے امکانات موجود ہیں۔

یہ بھی کیسی اچھی بات ہے کہ سال ۲۰۱۰ء اردو زبان کے بڑے اور اہم شاعر ن م راشد کے صد سالہ جشن ولادت کا سال ہے۔اسی حوالے سے یہ طے ہوا کہ 'بنیاد' کے پہلے شمارے کو ان سے منسوب کیا جائے۔جشن صد سالہ کے سلسلے میں لمز میں ایک تقریب کا بھی انعقاد ہوا جس کی روداد مجلّے میں شامل ہے۔راشد اردو کے ان اہم شاعروں میں سے ہیں جنھوں نے اردو شاعری کے دھارے کا رخ تبدیل کیا ہے اور آئندہ نسل کے لیے امکانات کی ایسی دنیا دریافت کی ہے جس کی سیر و سیاحت میں ان کے لئے سہولت بھی ہے اور کامیابی کی امید بھی کیونکہ یہ دنیا ان کے تجسس کو بیدار رکھے ہوئے ہے۔جوں جوں وقت گزرتا جاتا ہے راشد کی اہمیت بڑھتی جاتی ہے۔ ان کے لہجے، ان کی زبان، ان کے موضوعات، اسلوب و آہنگ اور ان کی شخصیت اور شاعری کے دوسرے گوشوں پر اپنی تحریریں فراہم کرنے والے تمام ادیبوں کے ہم بہت ممنون ہیں اور امید کرتے ہیں کہ وہ آئندہ بھی 'بنیاد' کے ساتھ قلمی تعاون جاری رکھیں گے۔

مدیران